مولانا محمد اسلام حقانی
رکن موتمر المصنفین

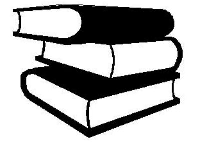

تعارف وتبصرہ کتب

● **سراج النحو پشتو شرح ہدایۃ النحو** افادات: شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ مدنیؒ

مرتب: مولانا محمد ظاہر شاہ حقانی ضخامت: ۴۲۲ صفحات ناشر: مکتبہ الحرم پشاور، اکوڑہ خٹک

درس نظامی میں ہدایۃ النحو کی اہمیت اہل علم سے مخفی نہیں، مسائل نحو کے حل کیلئے یہ کتاب بنیادی اہمیت کی حامل ہے، ابتدائی درجہ (ثانیہ) میں پڑھائی جانے والی اس کتاب کی اہمیت کا اندازہ اس پر لکھی گئی شروحات، تعلیقات اورحواشی سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے ،اس پر اب تک عربی، فارسی اردو، اورپشتو میں بیشمار شروحات ،تعلیقات ،تسہیلات اورحواشی لکھے جاچکے ہیں۔اس پر اہل علم اور شہسوارانِ درس وتدریس کی تقریرات الگ سے سینکڑوں سے متجاوز ہے، انہی درسی تقریروں اوردرسی افادات میں جامع المعقول والمنقول شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ مدنیؒ کی تقریر بھی اس حسین سلسلہ کی ایک کڑی ہے، استاد مکرم ایک جامع عالم، ہرفن اور ہر علم میں یدطولیٰ رکھتے تھے ،دوران درس طلبہ اس تقریر کونوٹ کرنے کے ساتھ ساتھ کیسٹ میں بھی محفوظ کرتے تھے۔استاد مکرمؒ کے اس درس کو کتابی صورت میں شائع کرنے کا شرف اورسعادت قابل قدر دوست مولانا محمد ظاہر شاہ حقانی کے حصے میں آئی، انہوں نے اس درس کوسراج النحو کے نام سے نہایت عرق ریزی اورمحنت سے پشتوزبان میں ترتیب دیا ہے ،اس شرح کے ذریعے پشتو زبان سے تعلق رکھنے والے تشنگان علوم نبوت کوزیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کی سعی کی گئی ہے ،جس میں علم النحو کے تمام مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے ،تمام مباحث پر سیر حاصل روشنی ڈالی گئی ہے اور ہدایۃ النحو کونہایت آسان پشتو میں حل کیا گیا ہے۔محترم مولانا ظاہر شاہ صاحب نے ایک ایسی ضرورت کو پورا کیا ہے کہ پشتو زبان میں جسکی طلب تھی، مولانا ظاہر شاہ حقانی اپنے والد گرامی (مولانا امین الحق گستوئی حقانی) کی طرح علم وقرطاس سے دلچسپی رکھتے ہیں، اوراس ذوق جمیل کالاج رکھتے ہوئے قلم وقرطاس کے اس میدان میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔اللہ کرے یہ کتاب مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ مدنی نوراللہ مرقدہ کے رفع درجات کا وسیلہ اورمؤلف ومرتب کتاب کی نجات کا ذریعہ ثابت ہو،اللہ تعالیٰ اس کاوش کوشرف قبولیت سے نوازے۔آمین

● **خاتون جنت حضرت سیدہ فاطمہؓ** .... تالیف: مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی

ضخامت: ۵۶۰ صفحات ناشر: ادارہ اشاعت الاسلام مانچسٹر لندن

ہر مسلمان کیلئے اسوہ نبویہؐ کے بعد اسوہ صحابہ وصحابیاتؓ کو اپنانا اور ان کے نقش قدم کی پیروی کرنا